نعت النبی صلعم

کیا نعت محمد کی پڑھے کوئی زَباں اور
اللہ کرے شانِ نبی جبکہ بیاں اور

میلادِ محمد کی مسرّت کا ہے عالَم
رَعنائیِ جنّت سے سجا سارا جہاں اور

ہے گونج فقط صَلِّ عَلی ، صَلِّ عَلی کی
میلاد کے دن گونجے یہ نغمے سے سماں اور

گنجینۂِ اسرار ہے کلمۂِ شہادت
یہ فضل ملا ہے کسی امّت کو کہاں اور

اللہ کی طرف سارے نبیوں نے بُلایا
سرکارِ دو عالم کا طریقۂِ اذاں اور

توراۃ میں کچھ شیئ ہے تو انجیل میں کچھ شیئ
کُل شیئ کا خزینہ ہے محمد کا قرآں اور

اِس نام کو سُننے کیلئے کان ہے مشتاق
یہ نام کو لینے کیلئے ترسے دہاں اور

اے شاہِ مدینہ میری ہر بگڑی بناؤ
ہے رحمتِ عالم سا شفیع کوئی کہاں اور

تھا وقتِ اجل اُمّتی بس اُمّتی لب پر
رحمت دلِ سرکار میں تھی کتنی نہاں اور

صورت ہے محمد کی یہ مولانا مفضل
انوارِ محمد ہے سدا جس میں عیاں اور

باقی رہے داعیِ نبی مولی مفضل

لہرانے زمانے میں محمد کا نشاں اور

اے کاش کہ شاکر درِ آقا پہ پہنچ کر

سرکار کی نعتیں پڑھیں ہم نعت خواں اور